

ساز و سامان اور خدمات ٹیکس کے آغاز کے موقع پر پارلیمنٹ کے سینٹرل - ال میں وزیر خزانہ کی تقریر کا متن

Posted On: 01 JUL 2017 4:56AM by PIB Delhi

نئی دہلی، 30 جون 2017

عزت مآب صدر جم۔ وری۔ ند، جناب پرنس مکھرجی

عالیجناب نائب صدر جناب حامد انصاری

عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی

، لوک سبھا کی معزز صدر محترم۔ سمترام۔ اجن

، مارے سابق وزیر اعظم اور ملک کے سینئر لیڈر مسٹر ایچ ڈی دیوگڑا

وزرائے کونسل کے تمام اراکین، ریاستی حکومتوں کے وزرا

افسران، اراکین پارلیمنٹ اور اس تاریخی موقع پر یکجا - وئے۔ م۔ مانان گرامی

- م آج ی۔ ان، اپنے ملک کے ا۔ م سفر کے تاریخی لمحے کے لئے جمع - وئے۔ بن۔ م تاریخ رقم کرنے کے عمل میں - بن۔ آدھی رات کو ساز و سامان اور خدمات ٹیکس لایج - ونے کے ساتھ۔ م اپنی تاریخ کا سب سے بڑا اور سب سے زیادہ -والاعزم ٹیکس اور اقتصادی اصلاحات کا پروگرام لایج کریں گے۔ جی ایس ٹی بھلے۔ ی مقام پر مرکوز ٹیکس - و، لیکن بھارت کے لئے ایک نئے سفر کا آغاز ہے۔ ایک ایسا سفر ہے۔ ج۔ ان بھارت اپنے اقتصادی افق اور شاندار سیاسی وزن کو توسیع دینے کے وسیع تر امکانات کا سامنا کرے گا۔ قدیم بھارت اقتصادی نقطہ نظر سے منقسم تھا، نیا بھارت ایک ملک کے لئے ایک ٹیکس، ایک بازار بنائے گا۔ ی۔ ایسا بھارت - وگا، ج۔ ان مرکز اور ریاست مجموعی خوشحالی کے مشترکہ مقصد کے لئے معاون طریقے سے مخلصانہ انداز میں مل کر کام کریں گے۔ ایسا بھارت - وگا جو نئی پالیسی لکھے گا۔

جی ایس ٹی پورے ملک کے لئے نہایت ا۔ م کامیابی ہے۔ جی ایس ٹی کونسل کے لئے اتفاق رائے کی بنیاد پر مبنی عمل، آئینی ترمیم پر اتفاق رائے ی۔ ظاہر کرتا ہے کہ بھارت تنگ نظری پر مبنی سیاست سے اوپر اٹھ سکتا ہے اور وسیع تر قومی مفاد کے لئے ایک آواز میں بول سکتا ہے۔ آئینی ترمیم اور جی ایس ٹی کونسل میں عمده کی حامل اور بالغ النظری پر مبنی بحث اس بات کی علامت ہے کہ بھارت اجتماعی طور پر سوچ سکتا ہے اور وسیع تر مقاصد کے لئے بالغ النظری کے ساتھ کام کر سکتا ہے۔ آئین کا نا ہے کہ بھارت ریاستوں ا وفاق ہے۔ وفاق تبھی طاقتور - وگا، جب ریاست اور مرکز دونوں مضبوط - ون۔ امداد با۔ م پر مبنی وفاقیت کے ی۔ ی حقیقی معنی - بن۔ جی ایس ٹی بناتے - وئے۔ نہ تو مرکز نہ اور نہ - ی ریاستوں نے اپنی خودمختاری چھوڑی - ان۔ ون نے اپنی خود مختاری کو بلاواسطہ ٹیکسیشن کے لئے متفقہ فیصلہ کرنے کے لئے آگے بڑھایا ہے۔

مرکز، اسمبلیوں سمیت ریاستوں اور دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں والے کثیر پارٹی والی جم۔ وریٹ کے ایک وسیع اور دقیق نظام میں مفادات سے پرہیز کرتے - وئے۔ م نے آئینی ترمیم کو نافذ کیا اور بھارت کی سیاست کی اعلیٰ ترین عظمت کو ظاہر کرتے - وئے۔ وسیع ٹیکس اصلاحات کو انجام دیا۔ م نے ی۔ کام ایسے وقت میں کیا ہے جبکہ پوری دنیا سست روی، علیحدگی پسندی اور ڈھانچے جاتی اصلاحات کے فقدان سے نبرد آزما ہے۔ جی ایس ٹی کے توسط سے بھارت نے ی۔ دکھا دیا ہے کہ شمولیت پر مبنی کھلے پن اور جرات کے ساتھ ان طاقتوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اس کام میں تعاون دینے والے سبھی اراکین پارلیمنٹ، ریاستی سرکاروں، تمام سیاسی پارٹیوں، ریاستوں کے وزرائے خزانہ اور مرکز و ریاستی سرکاروں کے - مارے افسران کی مخلص ٹیم کی کھلے دل سے تعریف کی جانی چاہیے اور ان کے تئیں اطہار تشکر کیا جانا چاہیے۔

عزت مآب صدر جم۔ وری۔ ای۔ جو سفر تھا آپ اس کے سب سے زیادہ ممتاز گواہ - بن۔ کہ تقریباً 50 سال سے پہلے ی۔ سفر شروع - وا تھا۔ این ڈی اے کی پہلی حکومت نے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی جس کے چیئرمین جناب وجے کیلکر اس - ال میں موجود - بن۔ ان۔ ون نے سال 2003 میں ایک تاریخی رپورٹ پیش کی تھی کہ اس ملک کے اندر ایک ویلیو بیسڈ ٹیکسیشن جی ایس ٹی کے نام سے شروع کیا جائے۔ 2006 کے بجٹ میں یو پی اے حکومت نے اعلان کیا تھا کہ 2010 تک اس کو لاگو کرنے کی کوشش کی جائے گی اور 2011ء بجٹ میں جب عالیجناب صدر جم۔ وری۔ نے اس وقت کے وزیر خزانہ کی حیثیت سے بجٹ پیش کیا تھا تو اس کے فوراً بعد آپ نے آئینی ترمیم بھی ملک کے سامنے پیش کی تھی جس کے ذریعے ریاست اور مرکز اپنے حقوق کو اکٹھا کرکے ساز و سامان اور خدمات ٹیکس وضع کریں۔ آپ کی اس کانسٹی ٹیوشن .. آئینی ترمیم کے بعد پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹی نے بہت سود مند تجاویز پیش کی تھیں۔ جناب یشونت سن۔ ا آج اس سینٹر - ال میں موجود - بن۔ و۔ اس کے صدر تھے اور اس کی سب سے ا۔ م سفارشات میں سے ایک ی۔ تھی کہ جی ایس ٹی کونسل قائم کی جائے جس میں ایک تہائی ووٹ مرکز کے - ون گے، دو تہائی ووٹ ریاستوں کے - ون گے لیکن فیصلہ کرنے کے لئے 3 تہائی چوتھائی اکثریت کی ضرورت ہے۔ قائمہ کمیٹی کے اس فیصلے کا ی۔ اثر تھا کہ مرکز اور ریاستوں کو آئینی اعتبار سے اکٹھا کام کرنے کے لئے مجبور کیا گیا اور جی ایس ٹی کونسل، جس میں ایک طرح سے اتفاق رائے بنا اس میں اس کا ایک بہت بڑا تعاون قائمہ کمیٹی کے اس کے اس مشورے کا تھا۔

ایک متوازی فکر ریاستوں کے وزراء خزانہ کی تھی، ایک باختیار کمیٹی تھی اور وقتاً فوقتاً - ر حکومت نے ایک روایت قائم کی کہ کسی مخالف پارٹی کے گروپ کی، جس ریاست میں اس کی حکومت - و، اس کا کوئی وزیر خزانہ اس باختیار کمیٹی کا صدر رہے۔ پہلے صدر ڈاکٹر اسیم داس گپتا - مارے درمیان میں - بن اور کئی برسوں تک ملک میں ان - ون نے اتفاق رائے بنانے کا ایک بہت بڑا کام کیا۔ مجھے ذاتی طور پر ان کا شکریہ اس لیے بھی ادا کرنا ہے کہ مجھے جی ایس ٹی کی پہلی تعلیم ان سے - ی ملی تھی، ایک اجلاس میں۔

پروفیسر داس گپتا کے بعد جموں - کشمیر کے جناب عبدالرحیم راتھر، جناب سنیل مودی، اس کے بعد کیرالہ کے جناب کے۔ ایم۔ منی، میرا خیال ہے کہ جناب منی بھی ی۔ ان موجود - بن اور پھر بنگال کے ڈاکٹر امت مترا، ی۔ ایک ریاستوں کے درمیان عام رائے بناتے رہے اور اس پوری تاریخ کے بعد اس ملک کی سیاست نے ایسی ایک بالغ النظری کی مثال پیش کی کہ جس کا سب سے بڑا ثبوت ی۔ تھا کہ آئینی ترمیم پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اکثریت سے پاس - وئی جس سے جی ایس ٹی کونسل کی تشکیل عمل میں آئی۔ اس تشکیل کے بعد کونسل کی پہلی ذمہ داری تھی کہ - و مرکز اور ریاستوں کے لئے قانون بنائے - و۔ تمام قوانین پانچ مرکز کے لئے اور ایک سبھی ریاستوں کے لئے متفقہ طور پر بنیں۔ پارلیمنٹ نے اسے متفقہ طور پر پاس کیا، ریاستوں نے بھی اتفاق رائے سے اسے پاس کیا اور آج - و ایک حقیقی شکل میں - مارے سامنے موجود - بن۔ جی ایس ٹی کونسل 8 ممبروں - مشنگ کر چکی ہے۔ کچھ میٹنگیں صبح سے شام تک اور دو دو تین تین دن چلتی رہیں اور ایک بھی فیصلہ پر ووٹ کروانے کی آج تک ضرورت نہ - بن پڑی۔ ر ایک فیصلہ اتفاق رائے سے - و جس میں مختلف سیاسی جماعتوں اور مختلف ریاستی حکومتوں کے نمائندے تھے اور ایک ووٹ سے - ر فیصلہ اس میں - وا - بھئی تک 24 ضابطے بن چکے - بن۔ ریاست اور مرکز کے دائرہ اختیار کے بارے میں ہٹوار کیا گیا اس کے بارے میں فیصلہ - و چکا ہے۔ 211 لیسے سامان - بن جن پر ٹیکس کی شرح طے کرنی تھی۔ بغیر کسی اختلاف کے، بغیر کسی اختلاف رائے کے ایک ایک سامان کا ٹیکس با۔ م اتفاق رائے سے طے - وا اور اس کے پیچھے بھی دو اصول تھے کہ ایک عام اور غریب آدمی پر زیادہ بوجھ نہ پڑے۔ آمدنی نیوٹرل رہے کہ جتنی آمدنی ریاست اور مرکز اکٹھا کرتے - بن، کم از کم - و برقرار رہے اور جو موجود ٹیکسیشن ڈھانچہ ہے اس سے بہت زیادہ کسی کے اوپر بوجھ نہ پڑے۔

آج جو نظام تھا، اس نظام میں ریاستوں اور مرکز کو ملاکر 17 ٹرانزیکشن ٹیکس - بن - سترہ - 23 محصول - بن، ان سب کو ختم کر دیا گیا ہے اور ان کی جگہ صرف ایک ٹیکس رہے گا۔ اس - ر ٹیکس کے لئے الگ ریٹرن جانا تھا، آج ایک ریٹرن جائے گا۔ ر ایک رسائی رکھنے والے کو الگ الگ ٹیکس حکام کے ساتھ انٹرفیس کرنا پڑتا تھا۔ آج صرف اس کو اپنے سافٹ ویئر کے ساتھ ایک ریٹرن کے ذریعے سے انٹرفیس کرنا پڑے گا اور صرف سافٹ ویئر کے اوپر رجسٹریشن لے لینا اور اس رجسٹریشن کے بعد - ر ما۔ کی دس تاریخ تک صرف کمپیوٹر پر ایک فارم بھرنے کا میرے گزشتہ ماہ کی ٹرانزیکشن کیا ہے، اس میں ڈال دینا اور اس کے ذریعے سے ٹیکس کے اوپر ٹیکس نہ لگنا ی۔ اس کی ایک خصوصیت ہے۔

پورے ملک کے اندر الگ الگ ریاستوں میں مختلف شرح اور محصول - ناکوں کے اوپر ٹکروں کی بھڑ ختم - و جائے گی اور اس کے بعد ایک طرح سے سنگل فلو گڈ اینڈ سروسز کا کا پورے ملک کے اندر - وگا۔

اور اس کا ایک اور فائدہ ی۔ ہے کہ جو ایک بار آپ نے ان پٹس کے ٹیکس دے دیا، اوپر آؤٹ پٹ کی سطح پر اس کا آپ کو فائدہ ملنے لگے گا۔ مہنگائی کے اوپر بھی لگام لگے گی۔ ٹیکس سے بچنا مشکل - وگا، ریٹ پہلے کے مقابلے میں کم - ون گے۔ ملک کی جی ڈی پی کو فائدہ ملے گا اور جو زیادہ ریاستوں کو اور مرکز کو وسائل حاصل - ون گے - و اس ملک کے بیوں کی خدمت میں استعمال - ون گے۔ ریاست نہ، مرکز نہ، سبھی سیاسی جماعتوں نہ، تمام ممبران پارلیمنٹ نہ تمام اسمبلیوں کے ارکان نہ، تمام ریاستی حکومتوں نے اتفاق رائے سے اس میں کام کیا ہے۔ ی۔ ان خاص طور پر میں سب کا بہت شکریہ ادا کرتا - ون۔

جی ایس ٹی کونسل کے جو رکن - بن، ریاستوں کے وزرائے خزانہ - بن - و صبح سے شام تک کئی دنوں تک بیٹھے رہے، ان فیصلوں کو لینے کے لئے اور ایک لگن کے ساتھ ان کی مدد میں جو افسر ان ریاستوں کے اور مرکز کے رات رات بھر لگے رہے، جو ملک کو، اکثر لوگوں کو توقع نہ - بن تھی کہ یکم جولائی کا دف پورا - ویائے گا۔ اس - دف تک پہنچنے کے لئے آج - م نے ماحول تیار کر دیا ہے۔ میں خاص طور پر ان سبھی افسران کا بہت شکریہ ادا کرتا - ون اور آپ سب ممبران پارلیمنٹ جو ی۔ ان آئے - بن اس سب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے - وئے، میں عزت مآب وزیر اعظم سے درخواست کروں گا کہ آپ کے ذریعے آپ کو اور پورے ملک کو خطاب کریں۔ شکریہ۔

م - ن - ع - ا -

(30-06-17)

U- 2994

(Release ID: 1494300) Visitor Counter : 15

